DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com
BINORIA International

S No: ========== 2469
Fatwa No: =====3277
Date: ========= 2/7/2006

32885 ربیع الاول
3/4/06

NAME :>>
ADDRESS :>>
EMAIL :>>
SUBJECT :>> NAMAZ

QUESTION :>> Mai app sai yai arz karna chata hoon kai mere dost jo kai ghair mukalid (Ahle hadees) hai kehte hai kai tum hadith kai mutabiq namaz nahi parte aur ALLAH kai NABI ki jaga Imam Abu Hanifa ki pervi karte ho aur tum Imam Abu Hanifa kai mukalid ho barahe mehrbani mujhe Quran o Hadith ki roshni mai Namaz Hanafi batai

سوال یہ ہے کہ میرا دوست جو کہ غیر مقلد (اہلحدیث) ہے وہ یہ کہتا ہے کہ تم حدیث کے مطابق نماز نہیں پڑھتے اور اللہ کے نبی کی جگہ امام ابوحنیفہ رح کی پیروی کرتے ہو اور تم امام ابوحنیفہ کے مقلد ہو براہ مہربانی مجھے قرآن و حدیث کی روشنی میں نماز حنفی بتائیں۔ والسلام

"الجواب حامداً ومصلیاً"

الحمد للہ احناف جس طریقے سے نماز ادا کرتے ہیں وہ قرآن و سنت سے ثابت اور دو تہائی عالم میں خلفاً عن سلف رائج اور معمول بہا ہے اس طریقہ کو خلافِ حدیث کہنا احادیثِ مبارکہ سے جہالت پر مبنی ہے جبکہ غیر مقلدین جو ملکۂ برطانیہ کے دور کی پیداوار ہے ان کے پیدائش کی غرض ہی مسلمانوں کو فرائضِ شرعیہ اور ارکانِ اسلام مثل نماز وغیرہ میں شکوک اور ذہنی انتشار پیدا کرنا اور ائمہ اسلاف سے برگشتگی اور عوام اہلِ اسلام کو ان کے متعلق بے اعتبار بنانا ہے ان کی اس قسم کی بے ہودہ باتوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اس سلسلہ میں درج ذیل کتب رسولِ اکرم کی نماز (مولانا جمیل احمد نذیری) مسائلِ نماز مولفہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی اور نمازِ مسنون مولفہ مولانا صوفی عبدالحمید سواتی اور مجموعہ رسائل (مولانا محمد امین صفدر) وغیرہ کا مطالعہ مفید رہیگا

جہاں تک تقلید کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں بھی آپ کے مذکور دوست نے تعبیر میں انتہائی بد یافتی کا مظاہرہ کیا ہے یا وہ تقلید کے معاملہ میں کسی بہت بڑے مغالطہ میں مبتلا ہے اس لئے کہ احناف امام اعظم ابوحنیفہ کی پیروی نبی کی جگہ پر نہیں کرتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قابلِ تشریح احادیث مبارکہ اور ارشادات عالیہ کی اس تفسیر و تشریح کی رو سے عمل کرتے ہیں جو امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ نے فرمائی ہے اور یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا کہ قرآنی آیات پر عمل کے معاملہ میں ہم مفسرین اور حدیثوں کے سمجھنے اور اس پر عمل

کرنے میں ہم محدثین کی تشریحات اور حدیثوں کی حیثیت کہ یہ صحیح ہے یا ضعیف اور موضوع وغیرہ کے سلسلہ میں اُن کی آراء پر اعتماد کرتے ہیں اسلئے اگر کوئی شخص کسی آیت سے متعلق کسی مفسر کی رائے یا کسی حدیث کی تشریح میں علامہ ابن حجر اور امام نووی وغیرہ کی رائے پیش کرے اور دوسرا شخص اسے وہی کہے جو سائل کے دوست نے اسے کہا تو بہت بڑے مغالطہ کا شکار سمجھا جائیگا اسی طرح قرآن وسنت کی نصوص سے مستنبط فقہی مسائل کے بارے میں مذکورہ قسم کے جملے بولنا اس سے بھی بڑا مغالطہ بلکہ شیطانی دھوکہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہٗ: محمد ریحان

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۹ جمادی الأخری ۱۴۲۸ھ

جس میں بچنے کی ضرورت ہے۔

الجواب صحیح

[signature]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۰ رجمادی الاخری ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

عبداللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۱ رجمادی الاخری ۱۴۲۸ھ

[signature]

23/8/07